© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

کے پڑھ اس کے لئے وارد ہونے والے قرآن مجید کے مترادف الفاظ بھی جان سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں مصنف نے پانچ اہم ضمیموں کا اضافہ کر کے کتاب کی افادیت کو چار چاند لگا دئے ہیں' وہ پانچ ضمیمے اس طرح ہیں:

۱۔ اسماء معرفہ: اس میں ۱۴ عنوانات کے تحت اسماء معرفہ کو تفصیلاً ذکر کر دیا گیا ہے۔

۲۔ اسماء نکرہ: اس میں ۷ عنوانات قائم کر کے انتہائی قیمتی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

۳۔ ذوالاضداد

۴۔ افعال کے عین کلمہ کی حرکت یا مصدر میں فرق سے معانی میں تبدیلی۔

۵۔ متفرقات' اس ضمیمے میں جامع اسماء' غلط العام' مشتبہ الفاظ' چند محاورات اور چند مشکل مادوں وغیرہ پر بحث کی گئی ہے۔

بہرحال یہ کتاب اپنے موضوع پر اردو زبان میں پہلی اور نہایت جامع مانع کتاب ہے۔

یہ کتاب لغوی اعتبار سے قرآن مجید کے بارے میں ایک مکمل انسائیکلو پیڈیا ہے۔ مصنف محترم کی ہر بات مدلل ہونے کے ساتھ ساتھ باحوالہ بھی ہے' الفاظ کے مابین جملہ فروق کے ضمن میں ہر فرق کے ساتھ حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ انہی خصوصیات کی وجہ سے اس تصنیف کا ہر گھر' ہر لائبریری' ہر مدرسے اور ہر تحقیقی مرکز میں ہونا لازمی ہے۔

اللہ جل شانہ مصنف کی اس خدمت جلیلہ کو قبول فرمائے اور اسے ان کے لئے آخرت میں باعثِ نجات اور بلندی درجات بنائے' آمین ثم آمین۔

حافظ محمد اسحٰق زاہد

مجلّہ "الاضواء" (عربی و انگریزی)

عدد: دوسرا' رمضان ۱۴۱۳ھ' مارچ ۱۹۹۳ء

رئیسۃ التحریر: ڈاکٹر جمیلہ شوکت (چیئرپرسن شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور و مدیرہ مرکز الشیخ زاید الاسلامی)

مدیر التحریر: الاستاذ ابوالوفا محمود

ضخامت: ۱۲۰ صفحات (۶۰ عربی .... ۶۰ انگریزی)

ناشر: مرکز الشیخ زاید الاسلامی' پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

زیر تبصرہ مجلّہ "الاضواء" مرکز الشیخ زاید الاسلامی کا دوسرا شمارہ ہے۔ یہ مجلّہ بڑی علمی' تحقیقی اور ادبی کاوش ہے۔ رئیسۃ التحریر نے اپنی زندگی کو علم کے لئے وقف کیا ہوا ہے۔ یہ خوبی بہت

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کم لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ یونیورسٹیوں کے قیام کا مقصد محض تدریس نہیں ہوتا بلکہ یونیورسٹی کے اساتذہ کا کام تحقیق بھی ہے۔ اپنے موضوع سے متعلق مکمل معلومات رکھنے کے ساتھ ساتھ کچھ لکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کا صلہ عام طور پر اس وجہ سے نہیں ملتا کہ یونیورسٹیوں میں بھی بعض نااہل لوگ براجمان ہیں جن کا علم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور وہ ذاتی مفاد کو حاصل کرنے کیلئے ہر چیز کو داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اہل علم لوگ جو کام کرتے ہیں' کبھی ضائع نہیں جاتا۔ اس لئے علمی کام کرنے والوں کو کام کرتے رہنا چاہیئے۔ یہی اہل علم کا طریقہ ہے۔ مجلّہ کو دیکھ کر اہل تحقیق کی قدر دل میں جاگزیں ہوتی ہے۔

زیر نظر مجلّہ ظاہری طور پر بھی دیدہ زیب ہے۔ چار عربی کے مقالات ہیں۔ اور پانچواں "مرکز الشیخ زاید" کا تعارف ہے۔ جب کہ انگریزی حصہ میں بھی پانچ مقالات ہیں۔ مقالات کو تحقیقی لحاظ سے لکھا گیا ہے۔ ہر بات باحوالہ کی گئی ہے۔ اور کتابوں کے سن اشاعت کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مجلّہ میں تین اشتہارات سے کچھ اچھا تاثر نہیں ملتا۔ کسی تحقیقی مجلّہ میں اس قسم کے اشتہارات دیکھ کر کوفت سی ہوتی ہے۔

مجلّہ کے مضامین کے عنوانات اور مقالہ نگار درج ذیل ہیں

۱۔ الرسول ﷺ والشعر (از ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر)

۲۔ العشر وجمعہ فی قانون الزکوٰۃ الباکستانی (از محمد اعجاز)

۳۔ دلیل المعاجم اللغویہ (از ابو الوفا محمود)

۴۔ المضاربہ فی الاسلام بین النظریہ والتطبیق (از محمد طاہر منصوری)

۵۔ لمحات عن مرکز الشیخ زاید الاسلامی بجامعہ پنجاب۔

مندرجہ بالا پانچوں حضرات میں سے محمد طاہر صاحب منصوری کا تعلق "جامعہ پنجاب" اور "مرکز شیخ زاید" سے نہیں ہے' بلکہ وہ پشاور میں یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی میں پڑھاتے ہیں۔ ان کا تعارف لکھنے میں سہو ہوگیا۔

6-Atraf al-Hadith: (Dr.Jamila Shaukat)

7-Islam in central Asia: (Muhammad Ashraf)

8-The Uprising in Palestine: (Muhammad Ayub)

9-Artificial Intelligence and its implications for education by (Dr. Abdul Hameed)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

The life and scholarship of "An-Nawawi"-10

by (dr.Khalid Alavi)

انگریزی حصہ کی مدیرہ بھی ڈاکٹر جمیلہ شوکت صاحبہ ہیں، جب کہ مدیر محمد اشرف صاحب ہیں۔ مجلّہ کے افتتاحیہ میں نوجوان نسل کی اصلاح کرنے کا عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور اچھی صحافت کی بھی ترغیب ہے۔

مجلّہ کے تمام مقالات کا سرسری جائزہ لیا گیا ہے۔ نہایت محنت اور عرق ریزی سے لکھے گئے ہیں۔

میں مرکز الشیخ زاید الاسلامی کو اس علمی کاوش پر مبارک باد کا مستحق سمجھتا ہوں۔ بلکہ دیگر جامعات کے اساتذہ سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ اس علمی مجلّہ میں اپنے رشحات قلم بھیجیں اور اپنے جامعات میں بھی اس قسم کے مجلّات کا اجراء کرائیں۔

ڈاکٹر عبدالروف ظفر

شعروادب

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

حیات بیت گئی آہ خوابِ غفلت میں!

چراغِ اشک جلائے جو شب کے ظلمت میں
الٰہی، اس سے اجالا ہو اس کی تربت میں

سکونِ قلب کہاں مال و زر کی کثرت میں
سکونِ قلب ہے اللہ کی عبادت میں

یہ رات دن، یہ مہ و مہر، یہ طلوع و غروب
کبھی بھی فرق نہ آیا نظامِ قدرت میں

قدم نہ رکھ تو خبردار، راہِ عشرت پر
قدم قدم پہ ہیں خطرات راہِ عشرت میں

فلاح و فوز زمانے میں ڈھونڈنے والو
فلاح و فوز ہے پابندیٔ شریعت میں

کسی کتاب میں وہ بات آج تک نہ ملی
جو بات ملتی ہے قرآن کی تلاوت میں

اسی لئے تو ہے جنت بھی ماں کے قدموں میں
رضائے ربِ دو عالم ہے ماں کی خدمت میں

وہی ہوا وہی ہوکر رہے گا بالآخر
خدائے پاک نے جو لکھ دیا ہے قسمت میں

زمیں پر جو بھی ہوئے نیک یا برے اعمال
زمیں بتائے گی اللہ کی عدالت میں

اجل ہے، قبر ہے اب سامنے ہے یومِ حساب
حیات بیت گئی آہ خوابِ غفلت میں

لحد میں رکھ کے تجھے سب، وہ لوٹ آئیں گے
جو آج غرق ہیں عاجز تری محبت میں

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ